السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ جو لوگ اس کے اعمال پر اعتراض کرتے ہیں اسے حق حاصل ہے کہ ان کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کردے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر بوہر فرقہ کے بڑے پیشوا کی کیفیت یہی ہے جو مذکورہ بالا سوالات میں بیان کی گئی تو اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے شرکیہ اعمال پر اعتراض کرنے والوں کا بائیکاٹ کرے بلکہ اس کا فرض ہے کہ ان کی نصیحت قبول کرے اور اپنی الوہیت کے دعویٰ سے اور ان اوصاف سے متصف ہونے کے دعوے سے توبہ کرے جو اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے۔ مثلاً روح اور دل کا مالک ہونا اور اپنی عبادت کی دعوت دینا اور انہیں اپنے لئے اور اپنے خاندان کے افراد کے لئے غلو کی حد تک عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کا حکم دینا بلکہ جو لوگ اس کے طرح طرح کے کفر پر اعتراض کرتے ہیں ان کا بھی فرض ہے کہ اگر وہ ان کی نصیحت قبول نہ کرے اور کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ a پر عمل نہ کرے تو اس سے 'اس کی گمراہی سے اور اس کی ضلالت سے بیزاری کا اظہار کریں اور اس کے متبعین سے 'اور اس جیسے دوسرے طاغوتوں اور طاغوت سے بھی برأت ظاہر کریں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا ١٠٣ ...آل عمران

''اللہ کی رسی کو تم سب مل کر مضبوطی سے پکڑلو۔''

اور فرمایا :

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ٢١ ...الأحزاب

''تمہارے لئے اللہ کے رسول کی ذات میں عمدہ ترین نمونہ ہے' ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔''

مزید فرمایا :

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ٣٦ ...النحل

''اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔''

اور فرمایا :

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ١٧ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ١٨ ...الزمر

''جو لوگ طاغوت کی عبادت سے بچتے اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں انہی کے لئے خوشخبری ہے۔ جو بات سنتے ہیں پھر اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔''

اور فرمایا :

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ ٤ ...الممتحنة

''ابراہیم g اور اس کے ساتھیوں میں۔ تمہارے لئے یقیناً ایک بہترین نمونہ ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا '' بے شک ہم تم سے بھی بری ہیں اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو' ان سے بھی۔ ہم نے تمہارا (اور تمہارے دین) کا انکار کردیا ہے اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے دشمنی اور بغض ظاہر ہوگیا ہے حتی کہ تم ایک اللہ پر ایمان لے آؤ ہو۔''

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ٦ ...الممتحنة

''تمہارے کئے ان میں یقیناً اچھا نمونہ ہے' (ہر) اس شخص کے لئے (یہ عمل ایک نمونہ ہے) جو اللہ (سے ملاقات) کی اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہے اور جو کوئی پھر جائے تو اللہ بے پرواہ قابل تعریف ہے۔''

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ